





# حضرت امیر المؤمنین اید اللہ تعالیٰ کا تازہ کلام

ان لوگوں کو اب تو ہی سنو اے تو سنو اے

دنیا میں یہ کیا فتنہ اٹھا ہے ہرے پیارے

ہر آنکھ کے اندر سے نکلتے ہیں شرارے

یہ منہ ہیں کہ آہنگروں کی دھونٹنچیاں ہیں

دل سینوں میں ہیں یا کہ سپیروں کے پٹارے

راتیں تو ہوا کرتی ہیں راتیں ہی ہمیشہ

پر ہم کو نظر آتے ہیں اب دن کو بھی تارے

ہے امن کا دار و فہ بتایا جنہیں تو نے

خود کر رہے ہیں فتنوں کو آنکھوں سے اٹارے

ایسلام کے شیدائی ہیں توں لریزی پہ نائل

ہاتھوں میں جو پنجہ ہیں تو پہلو میں گٹارے

سچ بیٹھا ہے اک کو نہ میں سزا پنا جھکا کر

ادرجھوٹ کے اُترتے ہیں فضاؤں میں جبارے

نظم و سبب و خبر بڑے جاتے ہیں حد سے

ان لوگوں کو اب تو ہی سنو اے تو سنو اے

طوفان کے بعد اٹھتے چلے آتے ہیں طوفان

لگنے میں نہیں آتی مری کشتی کنارے

گر زندگی دینی ہے تو دے ہاتھ سے اپنے

کیا جینا ہے یہ جیتے میں غیروں کے مہارے

و کلا۔ ڈاکٹر۔ کنٹریکٹو صاحبان! کیا آپ  
نے مجلس شوریٰ کے فیصلہ کے مطابق ماہ مئی  
کی آمد کا پانچواں حصہ مساجد باہر و درون قند میں ادا  
فرمادیا ہے؟

## خدام کا با رھوال سالانہ اجتماع

میں خدام الامور مرگئے کے زیر اہتمام چار بار حوالہ سالانہ اجتماع ہوا۔ اس اجتماع پر  
اور پھر لاہور کو روپ میں منعقد ہوا۔ اجتماع کو لوگوں کی مملکت کا قطع ہوا ہے۔ خدام کا  
اس میں اجتماع میں ان کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اور اس اجتماع میں حکومت کے لیے  
خدام کا اس سے تیار رہی شروع کرتا ہے۔  
اجتماع پر اشراف دست گئے مرگئے کو چار چار چار۔ وہ ایک کے عزت و سحر میں ہیں  
اس وقت تک مرگئے میں وقت ہوا اور وہیں ہوا ہے۔ دھما اور قاترین صعب صورت چند  
اجتماع کی دعوت کیلئے جیلہ اور سزا میں ہوا ہے۔ تاکہ دھما کا حق وقت پر تسلیم ہو سکے  
معتقد خدام (احقریدہ صورت پر ہے)

## زکوٰۃ الگ بنے اور چند الگ

یاد رہے کہ زمین کے ذریعہ عبادت صرف زکوٰۃ دینا ہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ سے  
بمقام اللہ کی تعظیم رکھنے ہیں۔ جیسا کہ قرآن مجید کی کئی آیات اور احادیث شریفہ سے  
ثابت ہے۔ حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: ہر ایک آدمی کے ذریعہ  
اور حق تعالیٰ دیا ہے۔ اور اسے حوا کریم اور کتب ان کے دستانہ شمس کو اپنی حاجت  
سے تاراج نہ کرے۔ وہ زکوٰۃ سے ان کی آس ہے۔ اس طرح حضور علیہ السلام کے پاس  
اور سیدنا کے مطابق برائے مذکورہ سیدنا محمد (ص) نے اس کو ادا کیا ہے۔ اس لیے  
زکوٰۃ سے ان کی حیرت ہے۔ نہ کہ کوئی ایک ذریعہ ہے۔ جو یہ وہ ان ملک چندوں کے ادا  
کرنے کے لیے ہر ایک واجب الادا رہا ہے۔

(بعض کے صفحہ ۳)

کے جو ہم ہوت کس سے ہوتے ہیں ان میں  
کے حق کو نہ کر۔ ہر ایک کو سچ کے سے  
دندان کے پاس کی تھا اور اگر ان میں  
کے قتل میں آپ کے دولت سے اور اس  
مہاجرت کو خط ہوا ہے کہ وہ اس  
کی توبہ فرمائی۔ محض و عائد کا کوئی فائدہ  
نہیں ہے

تو ہر ایک آپ کے حامی ہیں ان کے حق  
مہر و انعام فرماتے ہیں کہ ہر ایک مسلمان  
میں ان کی دولت سے آپ پر بھی تو کفر کے قوس  
ہے ہوتے ہیں۔ آپ کو محبت سے کہہ سکتے ہیں  
وہ سب مست نہیں کرتے کہ آپ کی حالت کو سب  
وہ سب تر دیا جائے۔ پہلے تو آپ اپنے کفر  
اور ادا کو بھلا کر لیں۔ ہر دو سال کو ایک شہر  
ان کی فرمائیں

اسے حکیم چیلے اپنا علاج کر

اسے زکوٰۃ کی نیت اور کوئی نام  
سے توبہ جائے اور نہیں ہوگا۔ اس لیے  
نقاب صواب زکوٰۃ تک اور فرمایا۔  
تعارف بیت اللہ کی طرف

## تبلیغ کا مؤثر ذریعہ

دنیا میں مذہبی بات کو کہہ نہیں سکتے  
ہم تبلیغ کرنے کی وجہ سے ایسے خطوبہ  
مردوں کو ملے ہیں۔ جن میں اچانک عقل  
اور امر و نہی کا مصلحت ہوتا ہے۔ ہر ایک  
کو اب کے ان کا ہر موقع سے فائدہ اٹھائیں  
اور مستحق ہر امر و مستحق کے نام و اخبار  
بار و بار اس کے ملے خفاک سے خفاک ہیں

تبلیغ اور سبب تبلیغ خدام الامور  
مرگئے دینا







از حضرت علی (ع) نقل است که هر که در ماه رمضان

[illegible]

اگر خادم التماس کے لئے تم میں سے کسی ایک کو آواز دے گا کہ  
 میں نے تم سے کچھ مانگا ہے تو تم میں سے کسی ایک کو آواز دے گا کہ  
 میں نے تم سے کچھ مانگا ہے تو تم میں سے کسی ایک کو آواز دے گا کہ  
 میں نے تم سے کچھ مانگا ہے تو تم میں سے کسی ایک کو آواز دے گا کہ  
 میں نے تم سے کچھ مانگا ہے تو تم میں سے کسی ایک کو آواز دے گا کہ

[illegible]















